سے آمین کہیں۔ یہاں تک کہ انھوں نے کہا" اہلِ علم ہمیشہ اسی آمین بالجہر کے اوپر کاربند رہے ہیں" (تحفۃ الاحوذی جلد اول صـ۳۰۹)

اس موضوع پر احادیث، اقوالِ صحابہؓ وتابعینؒ اور فتاویٰ علماء وفقہاء بہت زیادہ موجود ہیں۔

اَسألُ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اَن یُوفّقنِی والمسلمین جمیعًا بالعمل الصّالح بالموافق بالکتاب والسّنّۃ ـــ آمین!

شعر وادب

مولانا عبدالرحمان عاجزؔ حفظہ اللہ

اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ!

ہے نامِ محمدؐ سے عیاں شانِ محمدؐ
جو شانِ محمدؐ ہے وہ شایانِ محمدؐ

شاہانِ زمانہ، کہاں شاہانِ زمانہ
شاہانِ زمانہ ہیں غلامانِ محمدؐ

ہوتا ہے "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" سے یہ ثابت
خود ربِّ محمدؐ ہے ثنا خوانِ محمدؐ

ہے حبِّ محمدؐ ہی رہِ حبِّ الٰہی
محبوبِ الٰہی ہیں حبیبانِ محمدؐ

رہتے نہیں دنیا میں وہ پابندِ علائق
ہو جاتے ہیں جو حلقہ بگوشانِ محمدؐ

ہر صبح معنبر ہے تو ہر شام معطّر
اللہ رے یہ نکہتِ دامانِ محمدؐ

سرتابیٔ فرمانِ محمدؐ، ارے توبہ!
اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ

دولت ہو کہ اولاد ہو دل ہو کہ جگر ہو
عاجزؔ کی اک ہر چیز ہے قربانِ محمدؐ